12311 ـ دعاء قنوت کی جگہ اور اس میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

سوال

کیا دعاء قنوت سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد سورۃ پڑھنے کے بعد کی جائے گی، یا کہ اس کی جگہ رکوع کے بعد ہے؟ اور کیا دعاء قنوت ہاتھ اٹھا کر کی جائیگی یا ہاتھ باندھ کر ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

دعاء قنوت رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد کا مسئلہ:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اکثر احادیث اورجس پر اکثر اہل علم ہیں کہ دعاء قنوت رکوع کے بعد ہے، اور اگر وہ رکوع سے پہلے بھی کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اسے اختیار ہے کہ وہ قرآت مکمل کرنے کے بعد رکوع کرے اور رکوع سے اٹھ کر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر دعاء قنوت پڑھ لے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر روایت مروی ہیں، اوراکثر اہل علم بھی اسی پر ہیں، یا پھر وہ قرآت مکمل کرنے کے بعد دعاء قنوت کر لے، اور پھر تکبیرکہہ کر رکوع کرے، اور یہ سب سنت میں وارد ہے"

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (4 / 65).

اور ہاتھ اٹھانے کا طریقہ اور وصف کچھ اس طرح ہے:

علماء رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اپنے سینہ تك ہاتھ بلند کرے اور بہت زیادہ اونچے نہ کرے، اور ہاتھوں کو پھیلائے اور اس کی ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہونی چاہیں، اور اہل علم کی کلام سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ مل کر رکھے، جیسے ان لوگوں کا حال ہوتا ہو جو کوئی چیز مانگتے ہوں، اور دونوں ہاتھ کو ایك دوسرے سے دور اور کھول کر رکھنے کے متعلق تو میرے علم کے مطابق سنت میں کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی اہل علم کی کلام سے ثابت ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (4 / 25).

والله اعلم .